کے بطن سے جنم لیا جو لامذہبیت کے حدود کو چھونے لگی تھی ——— اور اس کا نتیجہ کچھ بہت مبارک نہیں نکلا۔ صالح عقلیت پسندی، رواداری، آزادیٔ فکر، سب کچھ اس ردِ عمل کی لپیٹ میں آ گیا! اور سب سے بڑھ کر، اسلام میں اجتہاد کے دروازے جن کی درازیں کچھ کچھ کھلی تھیں، زنجیر بند ہو گئے۔

اس تاریخی عمل میں ہمارے لئے بڑے سبق ہیں، لیکن سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ شدت پسندی بنیادی طور سے ایک غلط رویہ ہے، یہ رویہ سکہ بندی پیدا کرتا ہے۔ یہ سکہ بندی مذہبیت میں بھی ہو سکتی ہے عقلیت پسندی میں بھی،

توقع ہے کہ یہ مقالہ اہلِ نظر میں ایک تحریک پیدا کر کے انھیں اس بارے میں مزید اظہارِ رائے پر آمادہ کرے گا کہ عہدِ جدید میں اسلام اور اسلامی معاشرہ اپنی استحقاقی جگہ کیسے لے، اور توجیہ، تعبیر، تجدیدِ فکر کی کون سی راہیں ہیں جن پر چل کر پتے اور پھول سرسبز و شاداب بنیں لیکن کسی اور درخت کا پھول اور پتا بن کر نہیں۔

عہدِ حاضر کی ایک عظیم کتاب

اسلام کا نظامِ امن

تالیف: محمد ظفیر الدین مفتاحی (مرتب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

جب دنیا جور و تشدد کے سانچے میں ڈھل رہی ہے، انسانی جان و مال اور عزت و آبرو پامال ہے، عدل و مساوات اور امن و سلامتی تقریباً ناپید ہے، مذہبی رواداری اور انسانی آزادی کا دور دور تک پتہ نہیں، نسلی منافرت اور قومی عصبیت کی آگ بھڑک رہی ہے، حسن و اخلاق اور عالمی اخوت و محبت کا چمن اجڑ رہا ہے اور دنیا امن و امان کے لئے سرگرداں ہے، ایسے پُرفتن دور میں "اسلام کا نظامِ امن" بے چین دنیا کے لئے ایک پیغامِ رحمت ہے۔ جو ملکی و نسلی منافرت مٹا کر "عالمی اخوت" اور قومی عصبیت کی جگہ "انسانی مساوات" کا سبق دیتا ہے۔ اس نئی کتاب میں وہ سب کچھ ملے گا جس کی آج کی دنیا کو ضرورت ہے، زبان و بیان سلیس و شگفتہ، موضوع ہمہ گیر اور کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر، تقریباً چار سو صفحات اور پانچ سو عنوانات پر مشتمل ہے۔ ٹائٹل خوشنما، سائز ۲۰×۲۶/۸

قیمت آٹھ روپے ● مجلد نو روپے

ملنے کا پتہ: مکتبۂ بُرہان اردو بازار جامع مسجد، دہلی ۶